مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، نماز عیدین کو کہاں پڑھنا چاہیے، کھلے میدان میں یا مساجد میں، اس کے بارے شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

الجامعۃ الاشرفیہ دار الافتاء شارع فیروز پور روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ عیدین کی نمازیں اصلا تو میدان کی نمازیں ہیں، لہٰذا اگر کسی علاقے میں ایسی کھلی جگہ یعنی میدان یا عید گاہ موجود ہے کہ وہاں سب لوگ سما سکیں تو عید کی نماز وہیں ادا کرنی چاہیے، جو شخص یہ سہولت موجود ہونے کے باوجود نماز عید کے لیے وہاں نہ جائے تو وہ سنت کو چھوڑنے والا ہوگا۔ لیکن اگر میدان ہی نہیں ہے یا ہے تو صحیح، لیکن ایسا ہے کہ سب لوگ اس میں نہیں آسکتے، جیسا کہ آج کل عام طور پر ہمارے بڑے شہروں میں آبادیاں گنجان ہیں، تو پھر مسجد میں بھی عید کی نماز پڑھنا درست ہے

قال العلامة ابن نجيم رحمه الله : لأن التوجه إلى المصلى مندوب كما أفاده في التجنيس،وإن كانت صلاة العيد واجبة حتى لو صلى العيد في الجامع، ولم يتوجه إلى المصلى فقد ترك السنة.(البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (۰۲/۱۷۱)والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۹/رمضان المبارک/۱۴۴۴ھ

20/اپریل/2023ء

الجامعۃ الاشرفیہ شارع فیروز پور روڈ لاہور
رقم الافتاء 154-12
التاریخ 20-4-23

الجواب صحیح

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ
20-4-23

الجواب صحیح